جہاد افغانستان کے عظیم مجاہد اور سیاسی رہنما
حضرت مولانا محمد یونس خالص حقانیؒ کی المناک رحلت

جہاد افغانستان کے عظیم ہیرو اور مجاہد اول حضرت مولانا محمد یونسؒ خالص حقانی اس ماہ کی ۱۸ رتاریخ کو طویل علالت کے بعد سرخرو اور شاداں دار آخرت کو روانہ ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا یونس خالص جو ہمارے حلقوں میں ''خالص بابا'' سے ذکر کئے جاتے تھے۔ ان عظیم ہستیوں میں سے تھے جنہوں نے گزشتہ صدی کے عظیم الشان جہاد کی داغ بیل ڈالی تھی اور اپنے مجاہدانہ کردار وعمل سے دنیا پر یہ ثابت کر دیا تھا کہ نگاہ مومن سے نہ صرف تقدیریں بلکہ جغرافیے بھی تبدیل ہوجاتے ہیں۔ مولانا یونس خالصؒ ان عظیم مجاہدین میں سے تھے جن کا دامن آپس کے جھگڑوں اور خونین اختلافات کے چھینٹوں سے پاک رہا۔ مولانا مرحومؒ سادہ مزاج کے انسان تھے۔ پروپیگنڈوں' ذاتی تشہیر اور بے جانمود ونمائش سے اپنے آپ کو عمر بھر بچائے رکھا۔ صرف اور صرف عملاً جہاد ہی میں منہمک رہے۔ اگر یہ کوئی اور رہنما اس قدر جہاد میں مصروف ہوتا تو آسمانِ شہرت پر اسکے ڈنکے بجتے' لیکن جن کا اوڑھنا بچھونا ہی اخلاص اور اللہ کی رضا کیلئے ہو' وہ سستی شہرت کو جوتے کی خاک سمجھتے ہیں۔ مولانا مرحوم حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے اولین شاگردوں میں سے تھے۔ جب دارالعلوم حقانیہ صرف گاؤں کی ایک مسجد کا نام تھا' اسوقت آپ حضرتؒ کے ابتدائی شاگردوں میں تھے اور دورہ حدیث کی کتابیں بھی آپ نے حضرت شیخ الحدیثؒ سے پڑھیں۔ مولانا یونس خالص وہ عظیم شخصیت تھے' جنہوں نے امریکہ کے سابق صدر ریگن کو اسلام کی دعوت دینے کیلئے ان کے ساتھ ملاقات کی تھی' اور ان کو باقاعدہ طور پر اسلام قبول کرنے کے لئے کہا تھا۔ اسی طرح مشہور جہادی کمانڈر حضرت مولانا جلال الدین حقانی جو عالمی استعمار کے خلاف اب بھی مورچہ زن ہیں آپ ہی کے خصوصی بازوئے شمشیر زن تھے۔ جذبہ جہاد آپ کی رگ وپے میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا چنانچہ اسی جذبے کے تحت آپ نے اس پیرانہ سالی میں بھی امریکہ کے خلاف جہاد کا عملی اعلان کیا۔ جس کے باعث آپ امریکہ کو انتہائی مطلوب تھے۔ اسی باعث آخری دو تین سال آپ افغانستان ہی میں روپوش تھے۔ اور اسی دوران آپ کا انتقال ہوا اور ایک گمنام جگہ پر عالم اسلام کا یہ عظیم ہیرو اور جہاد کا علمبردار دفن ہوا۔ حقانیہ میں ۲۶ رجولائی کو ایوان شریعت میں ایک تعزیتی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اور اس موقع پر ہزاروں طلباء نے ختماتِ قرآن کئے اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے آپ کے کارنامے بیان کئے اور اس عظیم حقانی سپوت کو مادر علمی کی طرف سے بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔